47624-کیا ایک ہی برس میں حج کسی شخص کی جانب سے اور عمرہ کسی دوسرے کی جانب سے ادا ہو سکتا ہے ؟

سوال

ایسے شخص کا حکم کیا ہے جو حج کے لیے گیا تو عمرہ کی نیت والدہ اور حج کی نیت والد کی جانب سے کی، اور دوسرے برس اس کے برعکس حج والدہ کے لیے عمرہ والد کے لیے کرتا تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

" حج اور عمرہ دونوں علیحدہ اور مستقل عبادات ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران اور تمتع اور افراد کی کیفیت اور ادائیگی کا طریقہ بیان فرما دیا ہے، لہذا جو کوئی بھی مثلا عمرہ والدہ کی جانب سے کرنا چاہتا ہے اور عمرہ مکمل کرنے کے اور حلال ہو جانے کے بعد حج اپنے والد کی جانب سے کرنا چاہتا ہے تو اسے یہ حق ہے .

اور اگر وہ دونوں حج یا عمرہ میں کوئی ایک اپنے لیے کرنا چاہتا ہے، اور اس سے حلال ہونے کے بعد وہ دوسرے کا احرام باندھتا ہے مثلا والد کی جانب سے تو یہ جائز ہے؛ کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی ہو" انتہی .